31مارچ2021ء

گورنر اسٹیٹ بینک کی زیرِ صدارت ڈجیٹل پیمنٹ ایکو سسٹم پر اسٹیک ہولڈرز کا چوتھا اجلاس

بینک دولت پاکستان نے ڈجیٹل پیمنٹ ایکو سسٹم پر اسٹیک ہولڈرز کا چوتھا اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کی۔ اسٹیک ہولڈرز کے ان اجلاسوں کا مقصد پاکستان میں ڈجیٹل مالی خدمات کے فروغ میں تیزی لانا اور آئندہ آنے والے مسائل میں رابطے استوار کرنا ہے۔ اس اجلاس میں چیئرمین ایف بی آر، عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر، اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان ریونیو (اے جی پی آر)، کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس (سی جی اے)، وزارت آئی ٹی اور ٹیلی مواصلات، نادرا، پی ٹی اے، کار انداز کے نمائندوں اور بینکوں، مائکرو فنانس بینکوں اور الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز (ای ایم آئی) کے سی ای او حضرات / صدور، اور متعدد دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

گورنر رضا باقر نے اسٹیک ہولڈرز کے تعاون کو، خاص طور پر عالمی بینک، ایف بی آر اور مالی اداروں کی طرف سے اسٹیٹ بینک کو ڈجیٹل مالی خدمات کے لیے اپنی ڈجٹائزیشن مہم آگے بڑھانے میں ملنے والے تعاون کو سراہا۔ انہوں نے 'راست' (پاکستان کے فوری ادائیگی کے نظام) پر کی گئی نمایاں پیش قدمی اور بڑے پیمانے پر مختلف سرکاری اداروں کے ساتھ اس کے ارتباط (integration) پر پیش رفت سے فورم کو آگاہ کیا۔ اس پیش رفت میں بینکوں اور مائکرو فنانس بینکوں کا 'راست' پر ارتباط، سرکاری ادائیگیوں کو ڈجٹائز بنانے کے لیے سی جی اے کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط وغیرہ شامل ہیں۔ گورنر نے اسٹیک ہولڈرز کو اس بات سے بھی آگاہ کیا کہ کووڈ19 کی بدولت تعطل کے باوجود اسٹیٹ بینک اپنے شریک اداروں کے ساتھ جاں فشانی سے کام کرتا رہا ہے۔

اسٹیک ہولڈرز کو ڈجیٹل بینک ریگولیٹری فریم ورک کے مسوّدے کے بارے میں بھی بتایا گیا جسے عوام سے مشاورت کے لیے اسٹیٹ بینک نے حال میں اپنی ویب سائٹ پر لگایا ہے۔ گورنر نے اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا اور انہیں ترغیب دلائی کہ وہ اس فریم ورک کا تنقیدی جائزہ لیں اور اپنی آرا سے آگاہ کریں تاکہ اسے مزید بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے انٹربینک فنڈز ٹرانسفر (آئی بی ایف ٹی) پر چارجز کو حتمی شکل دینے میں کی گئی پیش رفت سے بھی اسٹیک ہولڈرز کو آگاہ کیا۔

اجلاس کے دوران گورنر نے نادرا، پی ٹی اے، اور ایف بی آر سے متعلق نمائندہ مسائل پر بھی گفتگو کی اور تجویز دی کہ اُن امور کے حل کے لیے ورکنگ گروپس تشکیل دیے جائیں جن کا تعلق ڈجیٹل مالی خدمات پر ٹیکس عائد کرنے، 'راست' سسٹم کے ساتھ سرکاری اداروں کے ارتباط، اور ملک بھر میں انٹرنیٹ کی بلا تعطل ترسیل (connectivity) سے ہے۔ مزید برآں، انہوں نے ڈجیٹل ادائیگی کی سہولیات میں آئندہ امکانات پر بھی بحث کی، جیسے اوپن بینکنگ، 'راست' گورننس اسٹرکچر وغیرہ، اور ایک فورم کے قیام کی تجویز دی جو اِن شعبوں میں بہترین بین الاقوامی روایات کے مطابق سفارشات کی تجویز دے۔

****